Пролетарии всех стран, соединяйтесь!

БУРЯТ-МОНГОЛУН

УНЭН.

Орган Буробкома ВКП (б.), ЦИК'а Бурреспублики и Бурпрофсовета.

Газета выходит 2 раза в неделю

№ 66 (353)

ГОД ИЗДАНИЯ VI.

Пятница 20 сентября 1929 г.

Адрес редакции г. Верхнеудинск

Бурят-Монголун Унэн

Пролетарии бүхэн нэгдэгтэн!

Бурят-Монголын Засагай Зүтгэлтэнэй Нютагай Нэгдэлэй Бүхэлэй Ардын Комиссариадай, Бүхэлэй Ардын Хүдэлмэрилэгшэдэй Профсоюзуудай Бурятаймагайн Засагай Зүтгэлтэнэй Нютагай Нэгдэлэй Бүхэлэй Ардын Комиссариадай Органа.

Сэдэбтэ 2 дээ гаргагдана

№ 66 (353)

Хэдэ дүрбэн гаргаса

Бямба 20 сентябрь 1929 г.

Адрес редакцийн г. Верхнеудинск

Бурятаймагайн Засагай Зүтгэлтэнэй Нютагай Нэгдэлэй Бүхэлэй Ардын Комиссариадай Коллегиин Тушаалнуудтай Танилцуулгаанууд

Бурятаймагайн Засагай Зүтгэлтэнэй Нютагай Нэгдэлэй Бүхэлэй Ардын Комиссариадай Коллегиин Тушаалнуудтай Танилцуулгаанууд

د ګرځندوی ګډوډ سوی ژوند د ۱۹۷۹ د ۱۹۷۸ د ۱۹۷۷ د ۱۹۷۶ د ۱۹۷۵ د ۱۹۷۴ د ۱۹۷۳ د ۱۹۷۲ د ۱۹۷۱ د ۱۹۷۰ د ۱۹۶۹ د ۱۹۶۸ د ۱۹۶۷ د ۱۹۶۶ د ۱۹۶۵ د ۱۹۶۴ د ۱۹۶۳ د ۱۹۶۲ د ۱۹۶۱ د ۱۹۶۰ د

ایک ہاتھ کا ہزار ہاتھوں کو کام سکھا دینا

ہنرمندی کا اصل سرمایہ کسی کو منتقل کرنا، شاگردی اور استاد کے رشتے کی حقیقی قدر، اور ہنر کے ضائع ہونے سے پہلے اسے محفوظ کرنے کی ایک سادہ تجویز

ہنرمندی کا سرمایہ ہر نسل کے ساتھ ایک نئی دہلیز پر آ کھڑا ہوتا ہے۔ کاریگر کے ہاتھ میں جو ہنر برسوں کی مشق، غلطی اور صبر سے آتا ہے، وہ کتاب میں کم اور دل میں زیادہ ہوتا ہے۔ اگر اس ہنر کو اگلی نسل تک نہ پہنچایا جائے تو وہ صرف ایک ہنرمند کے ساتھ ختم نہیں ہوتا، پورا ایک محلہ، ایک قصبہ یا ایک صنعت اس کے ساتھ کمزور پڑ جاتی ہے۔ یہ تحریر اسی خطرے اور اس کے ممکن حل پر بات کرتی ہے۔

شاگردی کا رشتہ: کتاب سے پہلے کا سبق

شاگردی کا رشتہ کسی ادارے یا کتاب سے پہلے کا سبق ہے۔ استاد شاگرد کو صرف اوزار پکڑنا نہیں سکھاتا، وہ یہ بھی سکھاتا ہے کہ کب رکنا چاہیے، کب دوبارہ کوشش کرنی چاہیے اور کب ہار ماننی چاہیے۔ یہ سبق کسی نصاب میں درج نہیں ہوتا، مگر برسوں کی مشق میں ہر شاگرد کے سامنے آتا ہے۔ اچھا استاد وہی ہے جو اپنی غلطیاں چھپائے نہیں بلکہ شاگرد کے سامنے رکھ دے تاکہ وہ سیکھ سکے۔

ہنر کے ضائع ہونے کے تین راستے

ہنر تین راستوں سے ضائع ہوتا ہے۔ پہلا راستہ بزرگ کا انتقال ہے جس کے ساتھ اس کا تجربہ مٹی میں دب جاتا ہے۔ دوسرا راستہ بازار ہے جہاں سستی چیز مہنگی کاریگری کی جگہ لے لیتی ہے اور نئی نسل کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی کہ اچھا کام کیسا ہوتا ہے۔ تیسرا راستہ خاموشی ہے جب کوئی ہنر جانتا ہو مگر کسی کو بتائے بغیر چلا جائے۔ تینوں راستے ایک ہی انجام تک لے جاتے ہیں: ہنر کا خالی ہو جانا۔

ہنر کو محفوظ کرنے کا عملی طریقہ

ہنر کو محفوظ کرنے کا پہلا قدم اسے لکھنا ہے۔ ہر کاریگر اپنے اوزار، مواد اور ناپ کا ایک سادہ نقشہ بنا سکتا ہے۔ دوسرا قدم تصویر اور ویڈیو ہے جو ہاتھ کی حرکت دکھاتی ہے۔ تیسرا قدم ایک شاگرد کو باقاعدہ تربیت دینا ہے جو لکھے اور تصویر کو سمجھ کر اگلی نسل تک پہنچائے۔ یہ تین قدم مل کر ایک ایسا نظام بناتے ہیں جو استاد کے جانے کے بعد بھی کام کرتا رہتا ہے۔

ایک ہفتے کا آزمائشی منصوبہ

ایک ہفتے کا آزمائشی منصوبہ بڑے فیصلوں سے پہلے ایک چھوٹا قدم ہے۔ ایک کاریگر ایک شاگرد کو ایک ہی کام سکھاتا ہے اور ہفتے کے آخر میں دونوں مل کر اس کام کا ایک سادہ نقشہ بناتے ہیں۔ اگر شاگرد اس نقشے کو دیکھ کر وہی کام دوبارہ کر سکے تو سمجھا جائے کہ منصوبہ کام کر رہا ہے۔ اگر نہ کر سکے تو غلطی استاد کی نہیں، نقشے کی ہے اور اسے بہتر کیا جاتا ہے۔

ہنر کو زندہ رکھنے کا فیصلہ

ہنر کو زندہ رکھنا کسی ایک شخص کا کام نہیں۔ استاد، شاگرد، بازار اور ریاست سب کا کردار ہے۔ اگر ہنر کو محفوظ کرنے کا فیصلہ آج کیا جائے تو کل کی نسل کے ہاتھ میں وہ ہنر زندہ رہتا ہے۔ یہ فیصلہ بڑا نہیں لگتا، مگر یہی فیصلہ ہزاروں ہاتھوں کا ہنر بچاتا ہے۔ ہنر کا ضائع ہونا ایک دن کا واقعہ نہیں، یہ برسوں کی غفلت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

ہنر کا ضائع ہونا: ایک خاموش نقصان

ہنر کا ضائع ہونا شور کے بغیر ہوتا ہے۔ کوئی اعلان نہیں ہوتا، کوئی ماتم نہیں ہوتا۔ ایک بزرگ کاریگر انتقال کرتا ہے اور اس کے ساتھ وہ تجربہ مٹی میں دب جاتا ہے جو برسوں کی محنت سے بنا تھا۔ نئی نسل کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی کہ اچھا کام کیسا ہوتا ہے۔ یہ نقصان اتنا خاموش ہوتا ہے کہ اس کا احساس برسوں بعد ہوتا ہے جب بازار میں سستی چیز مہنگی کاریگری کی جگہ لے لیتی ہے۔

شاگرد کا انتخاب: سب سے اہم فیصلہ

شاگرد کا انتخاب سب سے اہم فیصلہ ہے۔ استاد کو وہ شخص چاہیے جو سیکھنے کا شوق رکھتا ہو، غلطی سے نہ گھبراتا ہو اور برسوں تک ساتھ دینے کا حوصلہ رکھتا ہو۔ ہنر کی قدر کرنے والا شاگرد ہی ہنر کا اصل وارث ہوتا ہے۔ جو شاگرد صرف پیسے کے لیے آتا ہے وہ ہنر کو بوجھ سمجھتا ہے اور موقع ملتے ہی چھوڑ دیتا ہے۔ اس لیے انتخاب صبر اور پرکھ کا کام ہے۔

ہنر کو محفوظ کرنے کا عملی طریقہ

ہنر کو محفوظ کرنے کا پہلا قدم اسے لکھنا ہے۔ ہر کاریگر اپنے اوزار، مواد اور ناپ کا ایک سادہ نقشہ بنا سکتا ہے۔ دوسرا قدم تصویر اور ویڈیو ہے جو ہاتھ کی حرکت دکھاتی ہے۔ تیسرا قدم ایک شاگرد کو باقاعدہ تربیت دینا ہے جو لکھے اور تصویر کو سمجھ کر اگلی نسل تک پہنچائے۔ یہ تین قدم مل کر ایک ایسا نظام بناتے ہیں جو استاد کے جانے کے بعد بھی کام کرتا رہتا ہے۔

ایک ہفتے کا آزمائشی منصوبہ

ایک ہفتے کا آزمائشی منصوبہ بڑے فیصلوں سے پہلے ایک چھوٹا قدم ہے۔ ایک کاریگر ایک شاگرد کو ایک ہی کام سکھاتا ہے اور ہفتے کے آخر میں دونوں مل کر اس کام کا ایک سادہ نقشہ بناتے ہیں۔ اگر شاگرد اس نقشے کو دیکھ کر وہی کام دوبارہ کر سکے تو سمجھا جائے کہ منصوبہ کام کر رہا ہے۔ اگر نہ کر سکے تو غلطی استاد کی نہیں، نقشے کی ہے اور اسے بہتر کیا جاتا ہے۔

ہنر کو زندہ رکھنے کا فیصلہ

ہنر کو زندہ رکھنا کسی ایک شخص کا کام نہیں۔ استاد، شاگرد، بازار اور ریاست سب کا کردار ہے۔ اگر ہنر کو محفوظ کرنے کا فیصلہ آج کیا جائے تو کل کی نسل کے ہاتھ میں وہ ہنر زندہ رہتا ہے۔ یہ فیصلہ بڑا نہیں لگتا، مگر یہی فیصلہ ہزاروں ہاتھوں کا ہنر بچاتا ہے۔ ہنر کا ضائع ہونا ایک دن کا واقعہ نہیں، یہ برسوں کی غفلت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

ہنر کا ضائع ہونا: ایک خاموش نقصان

ہنر کا ضائع ہونا شور کے بغیر ہوتا ہے۔ کوئی اعلان نہیں ہوتا، کوئی ماتم نہیں ہوتا۔ ایک بزرگ کاریگر انتقال کرتا ہے اور اس کے ساتھ وہ تجربہ مٹی میں دب جاتا ہے جو برسوں کی محنت سے بنا تھا۔ نئی نسل کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی کہ اچھا کام کیسا ہوتا ہے۔ یہ نقصان اتنا خاموش ہوتا ہے کہ اس کا احساس برسوں بعد ہوتا ہے جب بازار میں سستی چیز مہنگی کاریگری کی جگہ لے لیتی ہے اور نئی نسل کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی کہ اچھا کام کیسا ہوتا

Ардаг Ц. Дондубон.

Зам. редактора Ц. Дондубон.

Ардаг Ц. Дондубон

Ардаг Ц. Дондубон, 1 Ардаг 1900 оныда Ардаг Ц. Дондубон Ардаг Ардаг Ардаг